سورہ فاتحہ کے نظام سے بحث کرتا ہے، دوسرا سورۂ بقرہ اور تیسرا سورہ آل عمران کے نظام سے۔ سورہ فاتحہ کے سلسلہ میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ اس بحث کو موضوع کے اعتبار سے چھ الگ الگ فصلوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ بقرہ اور آل عمران کے حجم کی وجہ سے یہ طریق کار ممکن نہیں تھا چنانچہ ان میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ آیات کے گروپ پر علاحدہ علاحدہ بحث کی گئی ہے۔ پہلے ایک گروپ کی آیات کا باہمی نظم واضح کیا گیا ہے۔ پھر آیات ماقبل سے ان کی مناسبت کا ذکر کیا گیا۔ اس انداز میں بحث مکمل ہو جانے کے بعد سورہ کے عمود کا ذکر کیا گیا ہے جس سے سورہ کے تمام اجزا مربوط ہیں۔ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کے باہمی تعلق کو پہلے باب کے آخر میں واضح کیا گیا ہے اور سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کے باہمی نظم کو تیسرے باب کے آخر میں موضوع بحث بنایا گیا ہے۔

قرآنی معارف

تالیف : مولانا نظر علی خاں (رامپوری)

ناشر : جلالی اکیڈمی، ۲۳۷۰ بی، مدرسہ رحیم بخش، دہلی ۶

صفحات: ۳۶۰، قیمت ۱۲۰ روپیہ

کتاب کی ابتدا میں ۶۸ صفحات پر مشتمل قرآنی علوم سے متعلق ایک عمومی بحث میں قرآن مجید سے متعلق گوناگوں دل چسپ اور مستند معلومات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ کتاب کے دوسرے حصہ میں عربی کی قدیم اور معروف تفاسیر، تفاسیر بالرای، ہندوستانی مفسرین کی عربی تفاسیر، فارسی کے دو تراجم، اردو کے منظوم تراجم اور اردو کے تراجم و تفاسیر کا مستقل عناوین کے تحت مطالعہ کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں بعض اہم مفسرین اور ان کی تفسیری خدمات کا ذکر کسی قدر تفصیل سے کیا گیا ہے جب کہ بعض دوسرے مفسرین کے ذکر میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ تراجم اور تفاسیر کے نمونے بھی دیے گئے ہیں۔ بعض اردو تراجم کا تقابلی مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اور اسی طرح مولانا اشرف علی تھانوی اور مولانا احمد رضا کے تراجم کا تقابل کیا گیا ہے۔ تقابل و تجزیہ میں انداز محتاط ہے۔ البتہ جملہ تفاسیر و تراجم کا احاطہ نہیں ہو سکا ہے اور بہت سے مفسرین و مترجمین کی شخصیت اور خدمات ذکر ہونے سے رہ گئی ہیں۔ مصنف نے "فہرست دیگر تراجم" کے عنوان سے ایک الگ باب قائم کیا ہے جس میں انگریزی کے تین غیر ملکی تراجم اور ہندوستان کی علاقائی زبانوں میں سے بنگالی زبان کے صرف دو تراجم کا ذکر کیا